

زید حامد (زید زمان) کا یوسف کذاب سے تعلق

اسلام آباد میں ایک یونیورسٹی کے طالب علم کے سوال کے جواب میں زید حامد (زید زمان) کہتا ہے کہ میری یوسف علی سے 1992ء میں ملاقاتیں ہوئیں تھیں۔ پھر میں کراچی چھوڑ کر راولپنڈی آ گیا اور میرا اس سے رابطہ نہیں رہا۔۔۔ لاہور میں پریس کانفرنس میں زید حامد (زید زمان) نے حلفاً کہا کہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نبوت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی مدعی نبوت، کذاب، نجس، ملعون، مردود و کافر اور ملحد کے ساتھ میرا دینی و مذہبی اعتبار سے کوئی تعلق نہ تھا، نہ ہے اور نہ کبھی رہے گا، انشاء اللہ۔ ایسے ہر شخص کو عقیدہ ختم نبوت کے فلسفہ کی بنیاد پر کافر اور مرتد سمجھتا ہوں۔ اور یہی پریس ریلیز انٹرنیٹ پر جاری کی گئی اور علماء کرام سے تائید لینے کے لئے ہر جگہ جا کر یہی حلف دیتا رہا۔

مگر سچ یہ ہے:

زید حامد (زید زمان) نے طالب علموں کے ساتھ، اس بیان حلفی اور پریس ریلیز میں بہت بڑا جھوٹ بولا ہے۔ 1992ء کے بعد سے لیکر یوسف کذاب کو قادیانیوں کے قبرستان میں دفن کرنے تک باقی مریدوں کی نسبت زید حامد (زید زمان) کا ساتھ مدعی نبوت یوسف کذاب کا ساتھ سب سے زیادہ رہا تھا۔ زید حامد (زید زمان) اب بھی یوسف کذاب کا بھرپور دفاع کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا یوسف کذاب کا دفاع کرتے ہوئے علماء کرام کو گندی گالیاں نکالتا ہے اور جھوٹ پر جھوٹ بول کر یوسف کذاب کو سچا ثابت کرنے کی ناکام کوشش کرتا ہے۔ ہم ثابت کرتے ہیں کہ مدعی نبوت کذاب، نجس، ملعون، مردود و کافر اور ملحد یوسف کذاب کے ساتھ زید حامد (زید زمان) کا دینی و مذہبی اعتبار سے تعلق تھا اور ہے۔ جاگو پاکستان Wake up Pakistan کے عنوان سے یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات میں رائے عامہ بیدار کرنے کی مہم کے دوران یوسف کذاب سے ”نبی“ و ”صحابی“ (نعوذ باللہ) والا تعلق اور رابطہ چھپانے کیلئے نہ جانے زید حامد (زید زمان) کتنے جھوٹ بول چکا ہے اور کتنے جھوٹ مزید بولنے پڑیں گے۔ زید حامد (زید زمان) نے مارچ 2010ء کو لاہور میں پریس کانفرنس میں اپنا تعارف کرواتے ہوئے بھی یوسف کذاب کے ساتھ لمبی رفاقت کا سفر گول کر دیا۔

ہم زید حامد (زید زمان) کو یاد کرواتے ہیں کہ تمہارا یوسف کذاب سے کیا تعلق تھا، بالخصوص 1997ء سے 2000ء تک کا عرصہ جو زید حامد (زید زمان) نے یوسف کذاب کی خدمت میں بھرپور طریقے سے گزارا۔

- 1: زید حامد (زید زمان) یوسف کذاب کے گمراہ کن عقائد پر مبنی پمفلٹ چھپوا کر انہیں تقسیم کرنے کا انتظام خود کیا کرتا تھا۔
- 2: یوسف کذاب کے اور ورلڈ اسمبلی آف مسلم یونٹی کے اجلاس کے لئے چھوٹی بڑی تقاریب کا اہتمام سید زید زمان حامد کی ذمہ داریاں تھیں۔
- 3: یوسف کذاب کے عقیدت مند جو نقد رقم اور دیگر چیزیں ”نذرانے“ کے طور پر دیا کرتے تھے ان کا حساب کتاب بھی زید حامد (زید زمان) کے پاس ہوتا تھا۔
- 4: 28 فروری 1997ء کو نام نہاد ورلڈ اسمبلی آف مسلم یونٹی اجلاس منعقدہ ”بیت الرضا“ چوک یتیم خانہ ملتان روڈ لاہور میں جب یوسف کذاب نے اپنا تعارف بطور نبی کروایا تو زید حامد (زید زمان) بھی شریک تھا۔ یوسف کذاب نے کہا تھا کہ.....

”کائنات کے سب سے خوش قسمت ترین انسانو، اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے خوش نصیب صاحبان ایمان حضور سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ سے وابستہ ہونے والو! ان پر وارفتہ ہونے والو! ان پر اپنا تن من و دھن نثار کرنے والے صاحبان نصیب انسانو! آپ کو مبارک ہو کہ آج آپ کی اس محفل میں القرآن بھی موجود ہیں، قرآن بھی موجود ہے، پارے بھی موجود ہیں، آیات بھی موجود ہیں، آپ میں سے ہر ایک اپنی اپنی جگہ پر ایک آیت ہے، کچھ خوش نصیب اپنی اپنی جگہ پر ایک پارہ ہیں جن کو اپنے پارے ہونے کا احساس ہے، ان کو قرآن کی پہچان ہے اور جن کو قرآن کی پہچان ہے ان کو قرآن کی پہچان ہے آج نور کرکرنیں نچھاور کرنی ہیں اور نور کے اس سفر میں جو لوگ انتہائی معراج پر پہنچ گئے ہیں ان کا بھی آپ سے تعارف کروانا ہے آج کم از کم یہاں اس محفل میں 100 صحابہ کرام

موجود ہیں 100 اولیاء اللہ موجود ہیں ہر عمر کے لوگ بھی موجود ہیں ایک ایک کا تعارف کروانے کو جی چاہتا ہے لیکن ہم آج صرف دو کا تعارف کروائیں گے۔
بھئی صحابی وہی ہوتا ہے ناں جس نے صحبت رسول میں ایمان کے ساتھ وقت گزارا ہو اور ان پر قائم ہو گیا ہو اور رسول اللہ ہیں ناں! اگر ہیں تو ان کے صاحب بھی ساتھ ہیں ان کے صاحب جو مصاحب ہیں وہی تو صحابی ہیں۔ ان ہی صحابہ کے ذریعے کائنات میں رزق تقسیم ہو رہا ہے انہی صحابہ کے ذریعے کائنات میں رنگ لگا ہوا ہے انہی کے صدقے شادی بیاہ ہو رہے ہیں انہی کے صدقے پانی مل رہا ہے انہی کے صدقے ہوا چل رہی ہے انہی کے صدقے چاند کی چاندنی اور سورج کی روشنی ہے یہ نہ ہوں تو اللہ بھی قسم اٹھاتا ہے کہ کچھ بھی نہ ہوتی کہ یہ جو سانس آ رہا ہے یہ بھی انہی کے صدقے ہے۔

آج اس محفل میں 100 صحابہ کرام موجود ہیں ایک ایک اپنی جگہ نمونہ ہے اور ایک ایک تعارف کروانے کو جی چاہتا ہے لیکن آج ہم دو کا تعارف کروائیں گے ایک وہ خوش نصیب ہستی ہیں کائنات میں واحد ہستی ہیں نام بھی ان کا عبدالواحد ہے محمد عبدالواحد ایک ایسے صحابی ایک ایسے ولی اللہ ہیں کہ پوری کائنات میں جن کا خاندان سب سے زیادہ تقریباً سارے کا سارا وابستہ ہے رسول سے وارفہ ہے رسول پر اور محمد الرسول اللہ سے وابستہ ہو کر محمد مصطفیٰ تک پہنچا ہے اور محمد مصطفیٰ کے ذریعے ذات حق سبحانہ و تعالیٰ تک پہنچا ہے..... (عبدالواحد کی مختصر تقریر).....

اب میں دوسرا تعارف اس نوجوان ولی کا کرواؤں گا صحابی کا کرواؤں گا جس کے سفر کا آغاز ہی صدیقیت سے ہوا ہے اور جس رات ہمیں نیابت مصطفیٰ عطا ہوئی تھی اگلی صبح ہم کراچی گئے تھے اور سب سے پہلے وابستہ ہونے اور وارفہ ہونے والے سید زمان ہی تھے۔ آئیں سید زمان نعرہ تکبیر
اسی اجلاس میں زید حامد (زید زمان) کا تعارف مقام صدیقیت سے آغاز کرنے والے صحابی کی حیثیت سے ہوا اور اس نے کھڑے ہو کر شکریہ کے چند کلمات کہے جن کے الفاظ یہ

”کتبوں میں پڑھا تھا چالیس چالیس پچاس پچاس سال چلے گئے تھے ریاضت اور مجاہدہ ہوتا تھا میرے آقا سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی انتہا سے شدید انتہائی محبت کے بعد ایک طویل سفر، ریاضت اور مجاہدے کا گزارا جاتا تھا تو آقا کی زیارت ہوتی تھی کہاں یہ ماحول کس کے پاس وقت ہے کہ چلے کرے کس کے پاس وقت ہے کہ صدیوں کی عبادتیں کرے اور پھر دیدار نصیب ہو تو تھی کہ دیدار نصیب ہو مگر اب روز سمجھ میں آیا کہ زہد ہزاروں سال کا ایک طرف اور پیار کی نگاہ ایک طرف۔

نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

اپنے کسی پیارے کو دیکھیں جو پیار کی نگاہ دے تو صدیوں کا سفر لمحوں میں طے ہو جائے۔ نعرہ تکبیر.....“

زید حامد (زید زمان) لاکھ جھوٹ بولے کہ ایسا نہیں ہوا، کچھ نہیں ہوا۔ اس کی آڈیو ریکارڈنگ عدالت میں پیش ہو چکی۔ عدالت میں ثابت ہو چکا کہ یہ تقریر یو سف کذاب اور زید حامد (زید زمان) کی ہے۔ اس محفل میں موجود لوگوں نے اس تمام واقعہ کی عدالت میں شہادت بھی دی جو عدالتی ریکارڈ کا حصہ ہے اور زید حامد (زید زمان) کے جھوٹے پروپیگنڈا کا منہ توڑ جواب ہے۔ میں نہ مانوں گا تو کوئی علاج دنیا میں نہیں ہے۔

6: اس کے بعد یوسف کذاب کے خلاف تھانہ ملت پارک میں درخواست دی گئی تو یوسف کذاب اور اس کے اہل خانہ کی حفاظت کی ذمہ داری زید حامد (زید زمان) کے ذمہ لگائی گئی جو زید زمان نے برکس کمپنی کے ذریعے پوری کی۔

7: یوسف کذاب کے کیس کی پیروی زید زمان اور سہیل احمد نے بھرپور طریقے سے کی۔

8: یوسف کذاب کے کیس کے سلسلے میں زید حامد (زید زمان) علماء کرام سے ملتا رہا اور ان کو تصویر کا ایک رخ دکھا کر اور جھوٹ بول کر دھوکہ دینے کی کوشش کرتا رہا۔

9: زید حامد (زید زمان) مولانا عبدالستار نیازیؒ کے پاس آیا اور دھوکے اور جھوٹ کے سہارے یوسف کذاب کے بارے میں بیان لے گیا اور اخبار میں چھپوا دیا۔
مولانا عبدالستار نیازیؒ کو یوسف کذاب کی تحریریں، تقریریں (آڈیو، ویڈیو) اور ڈائری کے بارے میں بتایا تو ان کا تردیدی بیان جاری ہوا جس کے الفاظ یہ ہیں ”یوسف کے بارے میں مجھے تصویر کا صرف ایک رخ دکھایا گیا۔ زید زمان نامی لڑکا چند افراد کے ساتھ آیا ”مرد کامل کا وصیت نامہ“ سے چند اقتباسات پڑھ

کر سنائے، ان میں کوئی قابل اعتراض بات نہیں تھی۔ صحیح صورت حال کا علم نہیں یوسف کی آڈیو کیسٹ بھی نہیں سنی، جس میں اس نے 100 صحابہ والی بات کی ہے، وہ واقعی گستاخ رسول ہے تو کلیرنس دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز ایم این اے ہاسٹل اسلام آباد سے ”خبریں“ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا زید زمان نامی کوئی لڑکا چند افراد کے ساتھ ان کے پاس آیا اور بتایا صحیح العقیدہ مسلمان اور رسول کریم کے شیدائی کو کافر قرار دے کر جیل کی سلاخوں کے پیچھے بند کروا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا مجھے صحیح صورت حال کا علم نہیں اور انہوں نے یوسف علی کی آڈیو کیسٹ بھی نہیں سنی جس میں اس نے 100 صحابہ کرام والی بات کی ہے۔ انہوں نے خبریں سے کہا کہ 15 جون کا جمعہ میگزین اور اس کے علاوہ جس کے پاس جو بھی مواد ہے انہیں فراہم کریں تاکہ اگر یوسف علی گستاخی رسول کا مرتکب ہوا ہے تو اس کے خلاف موثر حکمت عملی اختیار کی جائے گی۔ انہوں نے کہا چند افراد نے انہیں تصویر کا صرف ایک رخ دکھایا ہے۔

10: یوسف کذاب کے نمائندہ کی حیثیت سے زید حامد (زید زمان) پیغام لے کر خبریں کے دفتر گیا اور اصرار کرتا رہا کہ یوسف کذاب کا مسئلہ عدالت کی بجائے علماء بورڈ میں حل کیا جائے۔ زید حامد (زید زمان) کا یہ اقرار انٹرنیٹ پر موجود ہے۔

11: زید حامد (زید زمان) کو یاد ہوگا کہ اس نے مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی صاحب کو لالچ کا جھانسدہ دینے کی ناکام کوشش کی اور پھر دھمکیاں دیتا رہا کہ آپ اس کے انجام سے باخبر رہیں۔

12: یوسف کذاب کی اہلیہ نے جب یوسف کذاب جیل میں تھا، بعض کاغذات زید حامد (زید زمان) اور سہیل احمد کے ذریعے امریکی قونصلیٹ کو بھجوائے۔

13: زید حامد (زید زمان) نے یوسف کذاب کو ملک سے فرار کروانے کیلئے حقوق انسانی کی تنظیموں اور غیر ملکی سفارتخانوں سے بھی رابطے کئے۔

14: جب یوسف کذاب کے خلاف گستاخی رسول اور دعویٰ نبوت کی بنیاد پر سزائے موت کا عدالتی فیصلہ آیا تو 13 اگست 2000ء کو زید حامد (زید زمان) کا روزنامہ ڈان میں رد عمل آیا کہ ”یہ عدل وانصاف کا خون ہے“۔

15: زید حامد (زید زمان) یوسف کذاب کی رہائی کے سلسلے میں سب سے زیادہ سرگرم رہا اور عدالت میں ہر تاریخ پر موجود ہوتا تھا۔

16: مورخہ 22-06-99 کو زید حامد (زید زمان) نے سیشن کورٹ لاہور میں ملزم یوسف کذاب کے بارے میں ایک درخواست دائر کی کہ یوسف کذاب بیماری کی وجہ سے حاضر نہیں ہو سکتا۔ نیز زید حامد (زید زمان) نے اس درخواست کے ساتھ ہیلتھ میڈیکل سرٹیفکیٹ بھی پیش کیا۔ درخواست منظور ہوئی اور یوسف کی حاضری معاف کرتے ہوئے 22-07-99 تک کیلئے کارروائی ملتوی کی گئی۔

17: زید حامد (زید زمان) نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سینئر ایڈووکیٹ محمد اسماعیل قریشی صاحب پر چوہدری کے قریب قاتلانہ حملہ کیا مگر اللہ کے فضل سے محمد اسماعیل قریشی صاحب محفوظ رہے۔

18: عدالتی کارروائی کے دوران معروف سیاسی شخصیت جناب محمد عارف میر صاحب نے بڑھ چڑھ کر اپنا حصہ ڈالتے اور اسے اپنی خوش نصیبی اور اللہ پاک کا خاص فضل جانتے۔ بقول جناب محمد عارف میر صاحب زید حامد (زید زمان) ان پر قاتلانہ حملے کی کوشش کرتا رہا۔ اور وہ تمام کارروائی کے دوران اپنی گاڑی کی بجائے پبلک ٹرانسپورٹ پر سفر کر کے سیشن کورٹ پہنچا کرتے تھے۔

19: جب یوسف کذاب کو سزا ہوئی تھی تو زید حامد (زید زمان) نے مسلمانوں کو دھمکیاں دیتے ہوئے کہا تھا کہ ”تم نے یوسف کو سزا دے کر اچھا نہیں کیا، تم سب لوگ تباہ ہو جاؤ گے“ روزنامہ نوائے وقت 12 جون 2002ء

5 اگست 2000ء کو سیشن کورٹ میں نبوت کے دعویدار یوسف کذاب کو سزائے موت کا حکم سنایا تو وہاں پر موجود یوسف کذاب کے ساتھیوں نے سب سے زیادہ پریشان زید حامد (زید زمان) تھا اور زید حامد (زید زمان) مسلمانوں سے کہہ رہا تھا کہ سب کچھ تباہ ہو جائے گا۔ روزنامہ انصاف نے 6 اگست 2000 کی اشاعت میں لکھا ”خلیفہ“ زید زمان سب کچھ تباہ ہونے کی پیشگوئیاں کرتا رہا۔

روزنامہ نیا اخبار نے 5 اگست 2000ء کی شام کی اشاعت میں لکھا..... ”یوسف کذاب کو عدالت سے سزا سنائے جانے کے بعد جب جیل لیجا یا جانے لگا تو اس موقع پر اس کے خلیفہ زید زمان نے تڑپاں لگانی شروع کر دیں۔ زید زمان زور زور سے کہنے لگا ”تم تباہ ہو جاؤ گے، اپنا انتظام کر لو“ یاد رہے کہ یوسف کذاب نے زید زمان کو (نعوذ باللہ) اپنا صحابی قرار دے رکھا تھا۔“

20: یوسف کذاب کے قتل سے لے کر یوسف کذاب کی لاش کو مسیحی قبرستان میں دفن کرنے تک تمام امور کی مشاورت میں زید حامد (زید زمان) پیش پیش تھا۔ لاش کو منتقل کرتے وقت اتنی گندی بو آ رہی تھی کہ خدا کی پناہ۔

21: زید حامد (زید زمان) یوسف کذاب کے افکار و نظریات سے بغاوت کرنے اور اسے کذاب کہنے پر اپنی اہلیہ نصرت جمیل پر تشدد کرتا رہا اور بالآخر اسے طلاق دے دی۔ نصرت جمیل اس بات کی تصدیق کرنے والوں میں شامل ہیں کہ زید حامد (زید زمان) اپنے اندرونی حلقوں میں یوسف کذاب کا پرچار کرتا ہے۔

22: تنظیم اسلامی نے زید حامد (زید زمان) کے بارے میں اپنا موقف مورخہ 17 مارچ 2010ء کو جاری کیا جس میں لکھا ہے ”اس میں کوئی شک نہیں کہ زید حامد (زید زمان) کا یوسف ”کذاب“ سے ماضی میں قریبی تعلق تھا۔“

ہم نے تو زید حامد (زید زمان) کے یوسف کذاب سے بہتر تعلقات کے حوالے سے چند باتیں لکھی ہیں۔ زید حامد (زید زمان) کو بہت سی باتیں یاد آ گئی ہوں گی۔ مندرجہ بالا حقائق سے ثابت ہوتا ہے کہ زید حامد (زید زمان) کا طلباء، بیان حلفی اور پریس ریلیز میں یہ کہنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی مدعی نبوت، کذاب، نجس، ملعون، مردود و کافر اور لحد کے ساتھ میرا دینی و مذہبی اعتبار سے کوئی تعلق نہ تھا، نہ ہے، نہ رہے گا سراسر جھوٹ پر مبنی ہے کیونکہ تمام ثبوت یہ بات چیلج کر رہے ہیں کہ زید حامد (زید زمان) جھوٹے مدعی نبوت کا پکا پیروکار صحابی اور خلیفہ رہا ہے اور اس کا یہ کہنا کہ خبریں اخبار کے علاوہ اس کا کوئی ثبوت نہیں تو یہ بھی ایک سفید جھوٹ ہے جیسا کہ ہم نے اوپر ثابت کیا۔ ان نوجوانوں کو عقل کرنی چاہئے جو یوسف کذاب کے بارے میں جھوٹ، دجل، فریب، دھوکہ دہی پر مبنی بیان حلفی دینے والے زید حامد (زید زمان) کو اپنا راہنما سمجھ رہے ہیں۔

زید حامد (زید زمان) سے درخواست ہے کہ تم نے خلافت راشدہ کا نظام قائم کرنا ہے، اقبال کے افکار نوجوانوں تک پہنچانے ہیں، بڑے بڑے کام کرنے ہیں مگر یوسف کذاب کو کذاب کہے بغیر اور اس پر لعنت بھیجے بغیر اور سچی توبہ کئے بغیر اور بات بات پر جھوٹ بولنا چھوڑے بغیر تمہارے لئے یہ سفر ناممکن ہے۔

مرکز سیراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 042-35877456

www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com